سید کاشف گیلانی

مٹ گئے ہم کو زمانے سے مٹانے والے

جانتے ہیں ہمیں صدیوں سے زمانے والے
موت سے ہم ہیں کہاں آنکھ چرانے والے

ہم سے جو الجھے وہی لوگ ہوئے ہیں معدوم
مٹ گئے ہم کو زمانے سے مٹانے والے

اپنی آنکھوں سے کئی بار یہ دیکھا ہم نے
ڈرتے ہیں خاک نشینوں سے خزانے والے

ہم مسلماں نئی تہذیب کے داعی کیوں ہوں
ہم کو درکار ہیں انداز پرانے والے

ہم کو اللہ تعالیٰ کی مدد کافی ہے
سر نہیں غیر کی چوکھٹ پہ جھکانے والے

ہم نے ہر عیب سے بچنے کی ہدایت پائی
ہم مسلماں نہیں عیبوں کو چھپانے والے

پھر اسی خاک نے صدام کے بچے چھینے
جس نے لُوٹے تھے محمد کے گھرانے والے

تم کو مل جائے جو کاشفؔ تو یہ کہنا اس سے
یاد کرتے ہیں کئی روز سے تھانے والے